6

فعل: اقسام اور مثالیں

6.1 سبق کا تعارف:

پچھلے اسباق میں آپ کلمہ اور اس کے اقسام کے بارے میں پڑھ چکے ہیں اس سبق میں آپ کو کلمہ کی دوسری قسم فعل کے بارے میں بتایا جائے گا۔

فعل کا تعلق زمانہ سے بڑا گہرا ہوتا ہے گزرے ہوئے زمانہ میں آپ نے کام کیا یا کسی کے ذریعہ کام ہوا اس کے لئے الگ الگ افعال استعمال کئے جاتے ہیں۔

ہر فعل کا ایک مثبت اور ایک منفی پہلو بھی ہوتا ہے اس کے بارے میں بھی آپ اسی سبق میں تفصیل سے پڑھیں گے ۔

6.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

فعل کی تمام قسموں کے بارے میں آپ کو جانکاری حاصل ہوگی۔فعل مضارع میں دو زمانے کس طرح پائے جاتے ہیں، اس کے بارے میں آپ کو بتایا جائے گا۔ایک فعل میں کل کتنے صیغے ہوتے ہیں اس کے بارے میں آپ کو جانکاری ہوگی۔فعل مجہول کسے کہتے ہیں اس کے بارے میں بتایا جائے گا۔فعل امر و نہی کسے کہتے ہیں اس کے بارے میں بھی آپ جان سکیں گے۔

6.3 متن سبق فعل ماضی:

فعل کی تعریف: فعل اس کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو اور یہ بھی معلوم ہو کہ وہ کام

ماضی حال مستقبل کے کس زمانہ میں ہوا ہے یا ہوگا۔ فعل کی درج ذیل قسمیں ہیں۔

1۔ فعل ماضی 2۔ فعل مضارع 3۔ فعل امرونہی

1۔ فعل ماضی: وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کو ہونا سمجھا جائے جیسے کَتَبَ (اس نے لکھا)

فعل ماضی کبھی تین حروف اصلی اور کبھی چار حروف پر مشتمل ہوتا ہے جن میں تین حروف اصلی ہوتے ہیں اسے **ثُلَاثِي مجرد** کہا جاتا ہے جیسے کَتَبَ (اس نے لکھا) قَرَأَ (اس نے پڑھا) اور جن میں تین حروف اصلی سے ایک حرف زائد ہوتا ہے اسے **ثُلَاثِيْ مَزِيْد فِيه** کہا جاتا ہے جیسے **أَكْرَمَ** (اس نے تعظیم کی)، **تَعَلَّمَ** (اس نے سیکھا)، **خَالَفَ** (اس نے مخالفت کی) وغیرہ۔

فعل ماضی کے کل چودہ صیغے آتے ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

ان تمام صیغوں کو ایک ساتھ پڑھنے کو گردان (تصریف) کہتے ہیں ذیل میں ہم گردان کے ساتھ ہر صیغہ کی علامتیں بھی لکھ رہے ہیں تا کہ آپ کو صیغہ کی شناخت میں آسانی ہو۔

1. کَتَبَ	(اس نے لکھا)	فعل ماضی کا پہلا صیغہ واحد مذکر غائب ہے جو علامت سے خالی ہے۔		
2. کَتَبا	(ان دونوں نے لکھا)	میں	ا	تثنیہ مذکر غائب کی علامت ہے ۔
3. کَتَبُوْا	(ان سب لوگوں نے لکھا)	میں	وا	جمع مذکر غائب کی علامت ہے
4. کَتَبَتْ	(اس ایک عورت نے لکھا)	میں	ت	واحد مونث غائب کی علامت ہے۔
5. کَتَبَتَا	(ان دو عورتوں نے لکھا)	میں	تا	تثنیہ مونث غائب کی علامت ہے۔
6. کَتَبْنَ	(ان سب عورتوں نے لکھا)	میں	نَ	جمع مونث غائب کی علامت ہے۔
7. کَتَبْتَ	(تو ایک مرد نے لکھا)	میں	تَ	واحد مذکر حاضر کی علامت ہے۔
8. کَتَبْتُمَا	(تم دو مردوں نے لکھا)	میں	تُما	تثنیہ مذکر حاضر کی علامت ہے۔
9. کَتَبْتُم	(تم سب مردوں نے لکھا)	میں	تُمْ	جمع مذکر حاضر کی علامت ہے
10. کَتَبْتِ	(تو ایک عورت نے لکھا)	میں	تِ	واحد مونث حاضر کی علامت ہے۔
11. کَتَبْتُمَا	(تم دو عورتوں نے لکھا)	میں	تُمَا	تثنیہ مونث حاضر کی علامت ہے۔
12. کَتَبْتُنَّ	(تم سب عورتوں نے لکھا)	میں	تُن	جمع مونث غائب کی علامت ہے۔

13. کَتَبْتُ (میں نے لکھا (ایک مرد و عورت) میں تُ واحد متکلم کی علامت ہے۔

14. کَتَبْنَا (ہم دو مرد دو عورتیں / ہم سب میں نَا جمع متکلم کی علامت ہے۔
مرد اور سب عورتوں نے لکھا)

فعل لازم اور فعل متعدي:

فِعْلِ لَازِمْ: جس فعل میں صرف فاعل کی ضرورت ہو اس کو فعل لازم کہتے ہیں جیسے **ضَحِكَ حامدٌ** (حامد ہنسا)

فِـعْـلِ مُتَعَدِّيْ: جس فعل میں فاعل کے علاوہ مفعول (جس پر کام کا اثر ہوا ہے)) کی ضرورت ہو اسے فعل متعدي کہا جاتا ہے جیسے **كَتَبَ حامدٌ رِسَالَةً** (حامد نے ایک خط لکھا)۔

فعل / فاعل / مفعول بہ

مثبت و منفی:

فعل ماضی مثبت: جس سے کسی کام کا ہونا معلوم ہو جیسے **كَتَبَ** (اس نے لکھا) **قَرَأَ** (اس نے پڑھا)۔

فـعـل ماضی منفی: جس سے کسی کام کا نہ ہونا معلوم ہو جیسے **ماكَتَبَ** (اس نے نہیں لکھا) **ماقَرَأَ** (اس نے نہیں پڑھا)۔

معروف و مجہول:

فِعْلِ مَاضِيْ مَعْرُوْف: اگر فعل ماضی کا فاعل معلوم ہو تو اسے فعل ماضی معروف کہا جائے گا جیسے **كَتَبَ حَامَدٌ** (حامد نے لکھا)۔

فِعْلِ مَجْهُوْل: اگر اس کا فاعل معلوم نہ ہو تو اسے فعل مجہول کہا جائے گا، جیسے **ضُرِبَ حَامِدٌ** (حامد مارا گیا)۔

گردان فعل ماضی مجہول:

كُتِبَ (وہ لکھا گیا) **كُتِبَا كُتِبُوْا كُتِبَتْ كُتِبَتَا كُتِبْنَ كُتِبْتَ كُتِبْتُمَا كُتِبْتُمْ كُتِبْتِ كُتِبْتُمَا كُتِبْتُنَّ كُتِبْتُ كُتِبْنَا.**

فِعْلِ مُضَارِع:

فعل مضارع کی تعریف: فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے جیسے **يَكْتُبُ** وہ لکھتا ہے یا لکھے گا **يَكْتُبَانِ** (وہ دونوں لکھتے ہیں یا لکھیں گے) **يَذْهَبُوْنَ** (وہ لوگ جاتے

ہیں یا جائیں گے)

فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، جو اس طرح ہیں۔

گردان فعل مضارع۔

یَکْتُبُ	(واحد مذکر غائب)	وہ لکھتا ہے یا لکھے گا
یَکْتُبَانِ	(تثنیہ مذکر غائب)	وہ دونوں لکھتے ہیں یا لکھیں گے
یَکْتُبُونَ	(جمع مذکر غائب)	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
تَکْتُبُ	(واحد مونث غائب)	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَکْتُبَانِ	(تثنیہ مونث غائب)	وہ دونوں عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
یَکْتُبْنَ	(جمع مونث غائب)	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
تَکْتُبُ	(واحد مذکر حاضر)	تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا
تَکْتُبَانِ	(تثنیہ مذکر حاضر)	تم دونوں مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَکْتُبُوْنَ	(جمع مذکر حاضر)	تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَکْتُبِیْنَ	(واحد مونث حاضر)	تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَکْتُبَانِ	(تثنیہ مونث حاضر)	تم دونوں عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
تَکْتُبْنَ	(جمع مونث حاضر)	تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
أَکْتُبُ	(واحد متکلم)	میں ایک مرد لکھتا ہوں یا لکھوں گا یا میں ایک عورت لکھتی ہوں یا لکھوں گی
نَکْتُبُ	(جمع متکلم)	ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد/سب عورتیں لکھتے ہیں یا لکھیں گے

علامات مضارع: علامت مضارع چار ہیں۔ مضارع کے تمام صیغوں میں ان چار علامتوں سے کسی ایک کا پایا جانا ضروری ہے۔ وہ چار علامتیں یہ ہیں۔ اَ ، تِ ، يْ ، نَ ان کے مجموعہ کو اَتَيْنَ کہا جاتا ہے۔

فعل مضارع معروف ومجہول:

جس طرح فعل ماضی معروف ومجہول ہوتا ہے اسی طرح فعل مضارع بھی معروف اور مجہول ہوتا ہے۔ فعل مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے پہلے حرف پر ضمہ اور آخری حرف سے پہلے حرف پر فتحہ لگا دیتے ہیں جیسے یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے/وہ مارے گا) سے یُضْرَبُ (وہ مارا جاتا ہے/وہ مارا جائے گا)

گردان (تصرِیف) فعل مضارع مجہول:

يُكْتَبُ (وہ لکھا جاتا ہے/لکھا جائے گا) يُكْتَبَانِ يُكْتَبُوْنَ تُكْتَبُ تُكْتَبَانِ يُكْتَبْنَ تُكْتَبُ تُكْتَبَانِ تُكْتَبُوْنَ تُكْتَبُ تُكْتَبَانِ تُكْتَبْنَ أُكْتَبُ نُكْتَبُ.

مثبت ومنفی:

1۔ فعل ماضی کی طرح فعل مضارع بھی مثبت ومنفی ہوتا ہے۔اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے صیغوں میں لا لگادینے سے فعل مضارع منفی بن جائے گا جیسے يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے/وہ لکھے گا) سے لَا يَكْتُبُ (وہ نہیں لکھتا ہے/وہ نہیں لکھے گا)

فعل امرونہی:

فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے إذْهَبْ (جا) اِحْفَظْ (یاد کرو) إِسْمَعْ (سنو) أُكْتُبْ (لکھو)

فعل امر حاضر کے کل چھ صیغے آتے ہیں۔

أُكْتُبْ	(تو ایک مرد لکھ)	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُكْتُبَا	(تم دو مرد لکھو)	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُكْتُبُوْا	(تم سب مرد لکھو)	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُكْتُبِيْ	(تو ایک عورت لکھ)	صیغہ واحد مونث حاضر
أُكْتُبَا	(تم دونوں عورتیں لکھو)	صیغہ تثنیہ مونث حاضر
أُكْتُبْنَ	(تم سب عورتیں لکھو)	صیغہ جمع مونث حاضر

فعل نہی:

فعل نہی وہ فعل ہے جس سے کسی شخص کو کام کرنے سے روکا جائے جیسے لا تَشْرَبْ (نہ پیو) لَا تَكْتُبْ (مت لکھو)

فعل نہی حاضر بنانے کا قاعدہ:

1۔ فعل مضارع حاضر کے شروع میں حرف لا داخل کر کے آخری حرف کو جزم کر دیا جاتا ہے جیسے تَذْهَبُ

سے لَا تَذْهَبْ (مت جا) تَكْتُبُ سے لَا تَكْتُبْ (مت لکھ)

1. لَا تَكْتُبْ	(تو ایک (مرد) مت لکھ)	صیغہ واحد مذکر حاضر
2. لَا تَكْتُبَا	(تم دونوں (مرد) مت لکھو)	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
3. لَا تَكْتُبُوْا	(تم سب (مرد) مت لکھو)	صیغہ جمع مذکر حاضر
4. لَا تَكْتُبِيْ	(تو ایک (عورت) مت لکھ)	صیغہ واحد مونث حاضر
5. لَا تَكْتُبَا	(تم دونوں (عورتوں) مت لکھو)	صیغہ تثنیہ مونث حاضر
6. لَا تَكْتُبْنَ	(تم سب (عورتوں) مت لکھو)	صیغہ جمع مونث حاضر

6.4 تمرینات: (متن پر مبنی سوالات)

1۔ فعل ثلاثي مجرّد سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔مثالوں سے واضح کیجئے۔

2۔فعل ماضی کے کل کتنے صیغے آتے ہیں ۔

3۔فعل مثبت کو منفی میں تبدیل کرنے کا کیا طریقہ ہے مثال دے کر سمجھائیے۔

4۔جس فعل کا کرنے والا (فاعل) نہ معلوم ہو اسے عربی گرامر کے لحاظ سے کیا کہا جائے گا،کم از کم پانچ مثالوں سے سمجھائیے۔

5۔ذیل میں فعل ماضی معروف کے کچھ صیغے لکھے جارہے ہیں انہیں فعل ماضی مجہول میں تبدیل کیجئے۔

ضَرَبَ سَمِعَ نَصَرَ فَتَحَ كَتَبَ نَظَرَ غَسَلَ

6۔ اَلْكِتَابَةُ سے فعل ماضی کی گردان لکھئے۔

7۔درج ذیل افعال میں فعل ماضی کے صیغوں کی علامت بتائیے۔

فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلْنَ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْنَا فَعَلْتُنَّ

8۔نیچے کچھ مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان لکھئے ۔

1. اَلْكِتَابَةُ (لکھنا) 2. اَلْأَكْلُ (کھانا)

3. اَلذَّهَابُ (جانا) 4. اَلدُّخُوْلُ (داخل ہونا)

5. اَلضَّرْبُ (مارنا)

9۔ فعل امر حاضر کسے کہتے ہیں اور اس کے کتنے صیغے آتے ہیں۔

10۔ فعل مضارع حاضر سے فعل نہی کس طرح بنتا ہے فعل نہی کے صیغوں کی گردان لکھئے۔

11۔ نیچے لکھے گئے افعال میں فاعل لگا کر جملہ ٔ فعلیہ بنائے۔

1. ضَرَبَ .... خَالِداً

2. سَمِعَ........................... أذَاناً

3. قَرَأَتْ......................... قُرْآناً

4. ذَهَبَ............................ إِلَى الْمَسْجِدِ

5. كَتَبَ .... بالقَلَمِ

6. شرِبَ .... لَبَنًا

12۔ خالی جگہوں کو مناسب افعال سے پُر کیجئے۔

(ذَهَبَ ، رَجَعَتْ ،شَرِبْتُ ، سَافَرَ، أكَلْتُ)

1.............................. خالدإلى المسجدِ

2. .... فاطمةُ عن السُّوقِ

3. ....الماءَ

4..............................الاستاذُبالقطارِ

5. ....مع الاولادفى البيتِ

13۔ صحیح عبارت کے سامنے صحیح (✓) اور غلط عبارت کے سامنے غلط (×) کا نشان لگائیے۔

1. كَتَبَ زيدٌ رسالةً ( )

2. سَمِعَ فاطمَةُ الْقُرْآنَ ( )

3. ذهَبْنَاحامدٌ إلى السّوقِ ( )

4. يَغْسِلُ زَيْنَبُ قميصاً ( )

5. حفِظْنَ الطلاّبُ دُرُوْساً ( )

6. رَجعتْ سَلِيْمَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ مَسَاءً ( )

14۔ نیچے کچھ بے ترتیب الفاظ لکھے جا رہے ہیں انہیں ملا کر جملے بنائیے۔

1. خالدٌ	سمِعَ	فی	العصر	أذان	السوق
2. طالبةٌ	المدرسة	إلیٰ	ذَهَبَتْ	صلاة الفجر	بعد
3. تاج محل	رَأَيْنَا	أصدقائنامع		يوم الجُمُعَةِ	
4. بلدٌ	الهند	في		دلهي	الكبيرُ
5. جداً	لازمٌ	طالبٍ	على كل	اَللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةِ	تَعَلُّمُ

15۔ نیچے لکھے افعال میں واحد، تثنیہ اور جمع کی شناخت کیجئے۔

ضَرَبُوا يَنْصُرَانِ نَصَرْنَ ذَهَبْتْ سَمِعْنَا نَشْرِبُ دَخَلَتْ فَتَحْتِ

كَتَبْتُنَّ أَخْبَرَ

6.5 اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا:

- آپ کو فعل اور اس کے قسموں کے بارے میں معلوم ہوا۔
- ایک فعل سے دوسرا فعل کس طرح بنتا ہے اس کے بارے میں آپ کو جانکاری حاصل ہوئی۔
- ہر فعل کے کتنے صیغے آتے ہیں ان کے بارے میں آپ کو بتایا گیا۔
- نہی اور نفی میں کیا فرق ہے اس کے بارے میں آپ کو واقفیت ہوئی۔

6.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات :

(فعل ثلاثی مجرد کی تعریف)

1۔ فعل ماضی جب تین حروف اصلی پر مشتمل ہو تو اسے فعل ماضی ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے۔ جیسے كَتَبَ (اس نے لکھا) اس میں ک، ت، ب، تمام حروف اصلی ہیں۔ حروف اصلی ''ف ع ل'' (فعل) کے وزن سے طے کیے جاتے ہیں۔

(فعل ماضی کے کتنے صیغے آتے ہیں)

2۔ فعل ماضی کے کل چودہ صیغے آتے ہیں:

كَتَبَ كَتَبَا كَتَبُوْا كَتَبَتْ كَتَبَتَا كَتَبْنَ كَتَبْتَ كَتَبْتُمَا كَتَبْتُمْ

كَتَبْتِ كَتَبْتُمَا كَتَبْتُنَّ كَتَبْتُ كَتَبْنَا . "كَ تَ بَ" (یہ تینوں حروف اصلی ہیں)۔

فَ عَ لَ

(فعل ماضی مثبت سے فعل ماضی منفی بنانا)

3۔ فعل ماضی مثبت کو فعل ماضی منفی میں تبدیل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل ماضی مثبت کے شروع میں لفظ مَـــا بڑھا دیا جاتا ہے جیسے كَتَبَ سے مَا كَتَبَ .

(جس فعل کا کرنے والا نہ معلوم ہو)

4۔ جس فعل میں کام کا کرنے والا نہ معلوم ہو اسے فعل مجہول کہا جاتا ہے۔ جیسے كُتِبَ (وہ لکھا گیا) ضُرِبَ (وہ مارا گیا) نُصِرَ (وہ مدد کیا گیا) فُتِحَ (کھولا گیا) سُمِعَ (سنا گیا)۔

5۔ ضُرِبَ سُمِعَ نُصِرَ فُتِحَ كُتِبَ نُظِرَ غُسِلَ

(فعل ماضی کی گردان)

6۔ كَتَبَ كَتَبَا كَتَبُوْا كَتَبَتْ كَتَبَتَا كَتَبْنَ كَتَبْتَ كَتَبْتُمَا كَتَبْتُمْ

كَتَبْتِ كَتَبْتُمَا كَتَبْتُنَّ كَتَبْتُ كَتَبْنَا.

(فعل ماضی کی علامتیں)

7۔ فَعَلاَ میں علامت صیغہ ا — فَعَلُوْا میں علامت صیغہ وا

فَعَلْنَ میں علامت صیغہ نَ — فَعَلْتِ میں علامت صیغہ تِ

فَعَلْتُمَا میں علامت صیغہ تُمَا — فَعَلْنَا میں علامت صیغہ نَا

فَعَلْتُنَّ میں علامت صیغہ تُنَّ

(اَلْكِتَابَةُ مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان)

8۔ الكِتَابَةُ سے فعل مضارع معروف کی گردان درج ذیل ہے۔

يَكْتُبُ يَكْتُبَانِ يَكْتُبُوْنَ تَكْتُبُ تَكْتُبَانِ يَكْتُبْنَ تَكْتُبُ تَكْتُبَانِ تَكْتُبُوْنَ
تَكْتُبِيْنَ تَكْتُبَانِ تَكْتُبْنَ أَكْتُبُ نَكْتُبُ.

(فعل امر حاضر کی تعریف)

9۔فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے اس میں حاضر کے کل چھ صیغے آتے ہیں۔

(فعل مضارع سے نہی بنانا)

10۔فعل مضارع کے شروع میں حاضر کے صیغوں میں حرف لَاْ داخل کر کے آخری حرف کو جزم دیا جاتا ہے جیسے
تَذْهَبُ سے لَاْ تَذْهَبْ.

(فاعل لگا کر جملہ فعلیہ بنانا)

11۔نیچے لکھے گئے افعال میں فاعل لگا کر جملہ فعلیہ بنایئے۔

1. ضَرَب ....زَيْدٌ.......... خَالِداً (زید نے خالد کو مارا)
2. سَمِعَ .....حَامِدٌ............ أذَاناً (حامد نے اذان سنی)
3. قَرَأتِ...... الْبِنْتُ . ... .قُرْآنَا (لڑکی نے قرآن پڑھا)
4. ذَهَبَ......الْوَلَدُ ....إِلَى الْمَسْجِدِ (لڑکا مسجد گیا)
5. كَتَبَ............الْأُسْتَاذُ.......بِالْقَلَمِ (ٹیچر نے قلم سے لکھا)
7. يَشْرَبُ ....الْوَلَدُ........ لَبَنًا (لڑکا دودھ پیتا ہے)

(خالی جگہوں پر مناسب افعال)

12۔خالی جگہوں کو مناسب افعال سے پُر کیجئے۔

1. ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَى الْمَسْجِدِ
2. رَجَعَتْ فَاطِمَةُ عَنِ السُّوْقِ
3. شَرِبْتُ الْمَاْءَ
4. سَافَرَ الْأُسْتَاذُ بِالْقِطَارِ
5. أَكَلْتُ مَعَ الْأَوْلَادِ فِى الْبَيْتِ

(صحیح وغلط جملوں پر نشانات)

13۔ صحیح عبارت کے سامنے صحیح (✓) اور غلط عبارت کے سامنے غلط (×) کا نشان لگائیے۔

1. كَتَبَ زيدٌ رسالةً (✓)
2. سَمِعَ فَاطِمَةُ الْقُرْآنَ (×) صحیح سَمِعَتْ
3. ذَهَبْنَاحَامِدٌ إِلَى السُّوْقِ (×) ,, ذَهَبَ
4. يَغْسِلُ زَيْنَبُ قَمِيْصًا (×) ,, تَغْسِلُ
5. حَفِظْنَ الطُّلَّابُ دُرُوْسًا (×) ,, حَفِظَ
6. رَجَعَتْ فَاطِمَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ مَسَاءً (✓)

(بے ترتیب الفاظ سے جملے بنانا)

14۔ نیچے کچھ الفاظ لکھے جارہے ہیں انہیں ملا کر جملے بنائیے۔

1. سَمِعَ خَالِدٌ اَذَانَ الْعَصْرِ فِى السُّوْقِ (خالد نے عصر کی اذان بازار میں سنی)
2. ذَهَبَتْ طَالِبَةٌ اِلَى الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ (طالبہ فجر کی نماز بعد اسکول گئی)
3. رَأَيْنَا تَاجْ مَحَلْ مَعَ أَصْدِقَائِنَايَوْمَ الْجُمُعَةِ (ہم نے اپنے دوستوں کے ساتھ جمعہ کے دن تاج محل دیکھا)
4. دِلْهِيْ بَلَدٌ كَبِيْرٌ فِى الْهِنْدِ (دہلی ہندوستان میں ایک بڑا شہر ہے)
5. تَعَلُّمُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ لاَزِمٌ جِدًّا عَلَى كُلِّ طَالِبٍ (ہراسٹوڈنٹ کو عربی سیکھنا ضروری ہے)

(واحد، تثنیہ اور جمع کی شناخت)

15۔ ذَهَبَتْ دَخَلَتْ فَتَحْتِ أَخْبَرَ (واحد)
يَنْصُرَانِ (تثنیہ)
ضَرَبُوْا نَصَرْنَ سَمِعْنَا نَشْرَبُ كَتَبْتُنَّ (جمع)